

صحابہ کی جماعت کا ہر فرد راشد و عادل ہے برحق — اور — معیارِ برحق ہے

مجلس احرار اسلام کے مرکزی ناظم نشر و اشاعت جناب عبداللطیف خالد چیمہ اور مہمانہ "نقیب ختم نبوت" کے مدیر سید محمد کفیل بخاری ۲۲ جون کو مقامی احباب کی دعوت پر ننگرانہ تشریف لائے۔ چیمپا دہلی کے احرار کارکن رانا محمد قمر صاحب بھی آپ کے ہمراہ تھے۔

سید محمد کفیل بخاری صاحب نے جامع مسجد انشرفیہ غلہ منڈی میں اجتماع جمعہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اُمتِ مسلمہ کی زبوں حالی اور پریشانی کا اہم سبب اللہ جل شانہ سے کئے گئے وعدہ سے انحراف ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اور اسوہ سے دوگردانی ہے۔ اسلام دینِ فطرت ہے اور اس میں انسانی زندگی کے تمام مسائل کا بہتر حل موجود ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیس برس کی مٹائی عفت کے بعد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی جماعت تیار کی تھی، اس جماعت کے سبب افراد عادل و راشد اور برحق تھے بلکہ معیارِ برحق تھے۔ انہوں نے کہا کہ دین کی سمجھ اور اسوہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے مکمل آگاہی کے لئے صحابہ کرام کا تتبع بہت ضروری ہے، اگر صحابہ کرام کو تاریخ اسلام سے نکال دیا جائے یا ان میں سے کسی ایک فرد پر عدم اعتماد کا اظہار کر دیا جائے تو سارا دین مشکوک ہو جائے گا کیونکہ صحابہ ہی قرآن و سنت کو اُمت تک پہنچانے والے ہیں۔

انہوں نے سندھ کے فسادات پر اذہمتی عم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کتنے دکھ کی بات ہے مسلمان مسلمان کو قتل کر رہا ہے اور آبرو پا مل کر رہا ہے۔

انہوں نے کہا کہ قادیانی اور ہندو مل کر سندھ میں انسانی لقمہ پھیلا رہے ہیں اور مسلمانوں پر ظلم و ستم کر رہے ہیں۔

انہوں نے غازی جمعہ کے بعد معززین شہر سے بھی ملاقات کی، خان سردار خان صاحب شہر کی محدود سماجی و سیاسی شخصیت ہیں، بنایت وضع دار اور شکر المراج ہیں، ان سے ملاقات کے دوران ملکی اور دینی معاملات پر بھی گفتگو ہوئی، علاوہ ازیں ختم نبوت کے پروجیکٹس کارکن متین خالد صاحب سے بھی ملاقات ہوئی۔ اور ملحقہ میں

مولانا تاقی نواز شہید کا دلِ عشقِ رسولؐ اور صحابہؓ سے مہمورتھا

شہیدِ ناموس، صحابہ مولانا تاقی نواز جھنگوی، اسلام کے سچے شیعہ رہائے تھے۔ ان کا دل عشقِ رسولؐ علی اللہ علیہ وسلم اور حبِ صحابہ رضی اللہ عنہم سے مہمورتھا۔ وہ ایک نڈر رہنما بے باک مقرر اور بلند پایہ عالمِ دین تھے۔ ان خیالات کا اظہار ”جنتِ اہل سنت والجماعت“ متعدد عرب امارات کے رہنماؤں نے البرقی پر، منفقہ ایک اجلاس پر، کیا، جس میں حضرت مولانا محمد اسحاق مدنی مدظلہ، مولانا محمد نعیم، مولانا محمد مارون اسلام آبادی، مولانا طفیل احمد ہزاروی، ابو عمر استیاق، حسین عثمانی، حاجی عبدالعزیز آزاد، قاری بشیر احمد ہزاروی، مولانا عبدالقادر مدظلہ، حاجی عبدالغنی اور کرنی محمد رفیق صابری، اور مولانا عبد اللہ قدس شریک ہوئے۔ ان رہنماؤں نے مشترکہ طور پر مولانا تاقی نواز جھنگوی کے المناک قتل کو سبائی اور رافضی سازش قرار دیا۔ انہوں نے مولانا کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ دشمن نے حق کی آواز دبانے کے لئے انتہائی بزدلانہ اقدام کیا ہے۔ مولانا کا خون تاقی نواز مرورِ رنگ لائے گا اور دشمنانِ اصحاب رسولؐ علیہم السلام کے غلات ان کا مشن کامیابی سے پھنکار ہوگا، انہوں نے کہا کہ عرب امارات میں مولانا تاقی نواز جھنگوی شہید کے ہزاروں مداح سراپا اجتماع ہیں اور حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتے ہیں کہ مولانا کے قاتلوں کو فی الفور کیڑ کر دیا جائے، اسی طرح علامہ احسان الہی ظہیر، مولانا احسان اللہ فاروقی، مولانا سید منظر الحسن تھانی اور حکیم فیض عالم مدینہ کے قاتلوں کو بھی قرارِ واقعی سزا دی جائے۔ پاکستان میں مقامِ صحابہ کرام کا تحفظ یقینی بنایا جائے اور دشمنانِ ازدواج را اصحاب رسولؐ علیہم السلام کو لگام دی جائے۔

بقیہ نمبر ۵۹
مردایوں کی ٹرکریوں کو بھر پور جائزہ لیا گیا۔

سٹیٹیکسٹل بخاری صاحب، عبداللطیف خالد چیمہ صاحب اور رانا قمر صاحب منقر مدرہ کے بعد واپس چیمپاڑی چلے گئے۔

سالانہ خریدار حضرات

شمسی مہینہ کی بیس تاریخ تک "تقیب قلم نبوت" نہ ملنے کی صورت میں ادارہ کو فوراً اطلاع کریں۔
خط کتابت کرتے وقت خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔